سوال

(138)جب نماز پڑھتے ہوئے ناک سے خون نکل آئے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز پڑھتے ہوئے انسان کی ناک سے خون نکل آئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خون کی مقدار قلیل ہو تو قابل معافی ہے،اسے رومال وغیرہ سے صاف کرلے اور اگر اس کی مقدار کثیر ہو تو نماز کو توڑ دے ،خون صاف کرلے اور پھر دوبارہ وضو کرے تاکہ علماء کے اختلاف سے بچا جاسکے ،پھر ازسر نو شروع کرے۔جس طرح کہ نماز کے دوران کسی ایسی صورت کے پیش آنے پر کیا جاتا ہے جس میں وضو کے ٹوٹ جانے پر تمام علماء کا اتفاق ہے مثلا یا پیشاب کا خارج ہونا وغیرہ تو اس صورت میں نماز توڑ دی جاتی ،وضو کیا جاتا اور نماز کو ازسر نو پڑھا جاتا ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 247

محدث فتویٰ